سوال

(655)جب مقیم مسافر کے پیچھے نماز پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی انسان سفر میں ہواور وہ نماز ظہر باجماعت ادا کرنا چاہے اور یک ایسے شخص کو پائے جس نے نماز ظہر پڑھ لی ہے اور وہ مقیم ہے تو کیا یہ مقیم مسافر کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے؟ نیز کیا یہ مسافر کے ساتھ قصر کرے گا یا پوری نماز پڑھے گا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مقیم مسافر کے پیچھے جماعت کے ثواب کے حصول کی خاطر نماز پڑھے اور وہ اپنی فرض نماز پہلے پڑھ چکا ہو تو وہ مسافر کے ساتھ دو رکعات ہی پڑھے گا کیونکہ مقیم کے لئے یہ نماز نفل ہوگی اور اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے ظہر اور عصر یا عشاء کے فرض پڑھے تو پھر اسے چار رکعتیں پڑھنا ہوں گی لہذا مسافر امام جب دو رکعات کے بعد سلام پھیر دے تو اسے دو رکعات اور پڑھ کر اپنی نماز کو مکمل کرنا ہوگا اور اگر مسافر مقیم کے پیچھے فرض نماز ادا کرے تو علماء کے صحیح قول کے مطابق اس صورت میں مسافر کو بھی پوری نماز پڑھنا ہوگی کیونکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت بیان کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس صورت میں مسافر مقیم امام کے ساتھ چار لیکن اپنے مسافر ساتھیوں کے ساتھ دو رکعات پڑھتا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ سنت یہی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا تقاضا بھی یہی ہے کہ :

«انما جعل الامام ليوتم به فلا تختلفوا عليه» (صحیح بخاري)

"امام تو اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا امام سے اختلاف نہ کرو۔" (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر521